



سوال

(660) کیا ریاض سے خرچ جانا سفر شمار ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ریاض سے خرچ تک کے سفر میں مغرب عشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھنا جائز ہے جب کہ ان دونوں شہروں کے مابین قریباً اسی (80) کلومیٹر کا فاصلہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ریاض سے خرچ جانا بلاشبک شبہ سفر ہے کیونکہ ان دونوں شہروں کے مابین طویل مسافت ہے اور پھر یہ دونوں شہر الگ اور مستقل ہیں ان میں سے ایک دوسرے کی طرف منسوب نہیں ہیں لیکن اگر یہ آمد و رفت صرف اس قدر ہو کہ ضرورت پورا کیا اور پھر اسی دن واپسی ہو گئی تو ظاہر ہے کہ اسے سفر شمار نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ اس کے لئے سامان سفر تو تیار ہی نہیں کیا گیا جس کا کہ بہت سے لوگ شادی کی تقریب یا کسی دعوت وغیرہ میں شرکت کے لئے جاتے ہیں اور اسی دن واپس لوٹ آتے ہیں تو لوگ اسے سفر شمار نہیں کرتے لیکن جو لوگ سفر کا اندازہ مسافت کے ساتھ کرتے ہیں ان کے نزدیک اگر سفر ترا اسی (83) کلومیٹر سے زیادہ ہو تو وہ سفر ہے خواہ اسی دن واپس لوٹ آئے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہ فی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 523

محدث فتویٰ